سوال

ڈاکٹر کا ٹائم لینے کے لیے پیسے دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آجکل جب کسی ڈاکٹر کا سے ٹائم لینا ہوتا کہ اس کو اپنا مریض دکھایا جاسکے۔ تو ٹوکن دینے والا ڈاکٹر کا منشی کہتا ہے کہ آج کا ٹوکن نہیں ملے گا۔ آج ٹوکن لے جاو اور 5 دن کے بعد باری آئیگی۔ لیکن اگر اس کو ۵۰۰ روپے دے دئے جائیں تو وہ اسی دن کا ٹوکن دے دیتا ہے۔ مریض بیچارہ تو مجبور ہوتا ہے شرعی لحاظ سے یہ کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنے والے منشی کے لیے یہ جگا ٹیکس لگانا ناجائز اور حرام ہے ،اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ یہ کام ڈاکٹر کی مرضی کے بغیر کرتا ہوگا۔ لہذا ڈاکٹر اور منشی دونوں کو اللہ سے ڈرنا چاہیے اور لوگوں کے مالوں پر ناجائز ڈاکہ نہیں ڈالنا چاہیئے۔ باقی مریضوں کو بھی چاہیئے کہ اس سلسلے میں ان کے خلاف کوئی مناسب آواز بلند کریں اور انہیں اس زبر دستی کی ڈکیتی سے روکیں۔ لیکن اگر مریض زیادہ سیریس ہو اور لیٹ چیک اپ کی وجہ سے کسی ضرر یا جان جانے کا اندیشہ ہو تو مجبوری کی اس حالت میں ان کو یہ پیسے دینے سے آپ پر کوئی حرج نہیں ہوگا، کیونکہ آپ نے اضطراری حالت میں مجبورا یہ عمل کیا ہے ،جس میں آپ کی رضا اور مرضی شامل نہیں ہے۔ اور پھر جان کی حفاظت کرنا بھی شرعی اعتبار سے فرض اور واجب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی